یہ صوبائی اسمبلی 22ستمبر 2013 کو کوہاٹی گیٹ چرچ پر ظالمانہ اور دلخراش خودکش دھماکوں سمیت دیگر پیش آنے والے ہر دو واقعات کی پر زور مذمت کرتی ہے اقلیتوں کو نشانہ بنانے کا مطلب نظریہ پا کستان پر کاری ضرب ہے جبکہ یہ بات روزروشن کی طرح عیاں ہے کہ مشکل کی گھڑی میں پاکستانی قوم فرقہ وارانہ اختلافات سے بالاتر ہوکر ایک قوم کی طرح سوچتی ہے اور اس طرح کے بزدلانہ حملوں سے اس وحدت کو مٹایا نہیں جاسکتا۔

یہ ایوان مسیحی بھائیوں کے ساتھ بھر پور ہمدردی اور تعاون کا اظہار کرتا ہے اور ساتھ ہی دیگر ہر دو دھماکوں کے شہید وں کے ورثاء کو بھی بھر پور تعاون اور ہمدردی کی یقین دہانی کراتاہے اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتاہے کہ اقلیتی بھائیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے اور ان کے اداروں کی حفاظت کےلئے مربوط پروگرام ترتیب دیا جائے نیز موجودہ وسائل کے ساتھ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے ساتھ ہی یہ ایوان حالیہ واقعات میں اہلیان پشاور کے حوصلہ کو بھی سلام پیش کرتاہے اور مرکزی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ آل پارٹیز کا نفرنس میں طے شدہ اصول کے مطابق مذاکرات کے عمل کوفی الفور عملی جامہ پہنائے تاکہ ایک دہائی سے جاری اس ملک میں دہشت گردی کے نام پر جاری جنگ کا خاتمہ ممکن ہو اورصو بہ خیبر پختونخوا سمیت پورے ملک میں امن کا قیام ممکن ہو۔